اسماء الحسنٰی کورس

(سلسلہ غور و فکر از نمرہ احمد)

سبق ٦٠

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم.

بسم اللہ الرحمن الرحیم.

ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی دھتکارے ہوئے شیطان سے۔

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

”الواسع“

ہمارا آج کا اسم الحسنٰی ہے الواسع۔

واسع کا لفظ وسع (و س ع) سے نکلا ہے۔ وسع کہتے ہیں دولت کو۔ دولت کی بہتات کو۔ کسی احسان کرنے والے سخی کو۔ وسع کہتے ہیں capacity کو۔ کسی چیز کے وسیع یا کھلے ہونے کو۔ یعنی وہ اتنی کھلی ہو کہ

سب اس میں سما جائیں۔ کسی کو اپنے اندر سمو لینے کو۔ واسع کہتے ہیں اس کو جو بہت بڑا اور کھلا ہو۔ جب یہ لفظ اللہ کے لیے آتا ہے تو اس کا معنی ہے وہ جو لامحدود ہے، جس کی رحمت میں ہر شے سما سکتی ہے۔

وسعت کیا ہے؟ اور آپ کا رب واسع کیسے ہے؟ ہم یہ تو جانتے ہیں کہ اس کی رحمت بہت وسیع ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اس کی مغفرت بہت بڑی ہے۔ اس کے پاس ساری دنیا کے خزانے ہیں۔ وہ ہر شے کا مالک ہے۔ ہر چیز اس کی ہے۔ وہ سب سے بڑا خزانوں کا مالک، سب سے بڑا بادشاہ، سب سے بڑا علم والا، ہر چیز وہی ہے۔ یہ تو ہم جانتے ہیں۔ پھر ہمیں آج یہ اسم الحسنیٰ کیوں پڑھایا جا رہا ہے؟ اس کو جاننے کے لیے ہمیں وسع کی گہرائی میں جانا ہوگا۔ وسع کا معنی وسعت والا بھی ہے، لیکن اس کا ایک معنی کسی کی مدد کرنا، بالخصوص دولت سے مدد کرنا بھی ہے۔

آپ کی زندگی میں اس وقت یقیناً بہت سے مسئلے چل رہے ہوں گے۔ لیکن ہوسکتا ہے کہ ان میں سے اکثر مسئلے پیسے سے متعلق ہوں۔ پیسہ ایک بہت بڑی آزمائش ہے۔ اس کا ہونا بھی آزمائش ہے، نہ ہونا بھی آزمائش ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو پیسہ دے کر بھی آزماتا ہے، وہ اس کو آپ سے روک

کے بھی آپ کو آزماتا ہے۔کہتے ہیں کہ کسی انسان کے بارے میں معلوم کرنا ہو تو تین اعمال ضروری ہیں۔اس کے ساتھ سفر کرنا،اس کے ساتھ رہنا اور اس کے ساتھ پیسوں کا لین دین کرنا، کیونکہ پیسہ ایک بہت بڑا فتنہ ہے۔یہ انسان سے ایسے ایسے کام کرواتا ہے جو وہ کسی انسان کے لیے بھی نہ کرے۔ لیکن ہر شخص کو ہر وقت پیسے کی ضرورت ہوتی ہے۔آپ کی زندگی پیسے سے بہت آسان ہو جاتی ہے۔آپ کو بہت سے مسئلے اس لیے در پیش ہوتے ہیں کیونکہ آپ کے پاس پیسے کی کمی ہوتی ہے۔ پیسہ خوشی کو نہیں خرید سکتا کیونکہ خوشی اس دنیا میں موجود ہی نہیں ہے۔خوشی آپ کے رب نے اس جنت میں رکھی ہے جس سے انسان کو نیچے اتار دیا گیا تھا۔اور انسان کو یہ تمام نیک اعمال اس جنت کو واپس کمانے کے لیے کرنے ہیں۔ پیسے سے آپ آزادی خرید سکتے ہیں۔یہ آپ کو آزاد کر دیتا ہے۔آپ لوگوں سے ڈرنا چھوڑ دیتے ہیں۔کیونکہ آپ کسی سے لے کر نہیں کھاتے۔گو کہ ہر ایک کو یہ آزاد نہیں کرتا۔کچھ کو مزید غلام بنا لیتا ہے۔لیکن اس کا زندگی میں ہونا ایک بہت بڑا فرق ڈالتا ہے۔سو اگر اس وقت آپ پیسے کے کسی بھی مسئلے کا شکار ہیں،تو یاد رکھیں کہ دنیا کے تمام خزانے آپ کے رب **الواسع** کے ہاتھ میں ہیں۔

آپ کو پیسے دینے والا بھی وہی ہے اور پیسہ آپ سے روکنے والا بھی وہی ہے۔سو جب بھی پیسوں کا مسئلہ ہو تو اپنے رب سے مانگا کریں۔ جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اپنے رب سے پہلے مانگا کریں۔ پھر اس کے لیے کوشش کیا کریں۔ پیسہ صرف محنت سے نہیں ملتا، یہ بخت سے بھی ملتا ہے۔ آپ کے ماتھے پہ آپ کا بخت لکھا جا چکا ہے۔آپ اس کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ آپ دعا سے اس میں کشادگی لا سکتے ہیں۔اور وہی الواسع آپ کو اس بخت میں وسعت عطا کرے گا۔لیکن آپ اپنے بخت کو مکمل طور پر بدل نہیں سکتے۔ کچھ لوگوں کے نصیب میں تھوڑا سا کرنے میں بھی بہت سا پیسہ لکھ دیا جاتا ہے۔وہ بھی ان کی آزمائش ہے۔کچھ بہت کچھ کرتے ہیں، لیکن ان کے رزق میں سوراخ ہوتے ہیں۔ رزق آتا ہے اور نکل جاتا ہے۔اگر آپ کو ایسے مسائل درپیش ہیں تو الواسع کی طرف رجوع کریں۔اس سے آسانی مانگیں۔وہ آپ کو آسانی دے گا۔

اس وقت مجھے ایک لفظ یاد آ رہا ہے۔قران میں فسح کا لفظ آتا ہے۔ سورہ المجادلہ کی آیت ہے کہ" اے لوگو! جب تمہیں کہا جائے کہ محفلوں میں کشادگی پیدا کرو (یعنی دوسرے آنے والوں کے لیے جگہ بناؤ) تو ایسا کیا

کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کشادگی پیدا کرے گا۔'' یہاں پہ کشادگی کے لیے **فسح** کا لفظ آیا ہے۔ **فسح**، وسعت سے کچھ مختلف ہے۔ لیکن آپ اس کو وسعت کے معنی میں بھی لے سکتے ہیں۔ وسعت ہے کُھلا کرنا۔ کسی چیز کو وسیع کرنا۔ آپ کی زندگی میں بہت سے لوگ ایسے ہوں گے جو تنگدستی کا شکار ہوں گے۔ یہ تنگدستی جذباتی بھی ہو سکتی ہے اور مالی بھی۔ بعض دفعہ خاندان میں کوئی نیا شخص آتا ہے۔ دوسرے لوگ اس کے لیے جگہ نہیں بناتے۔ اس کو آسانی نہیں دیتے۔ وسعت کسی کو آسانی دینے کا نام بھی ہے۔ آپ جب بھی کسی شخص کے لیے محفل میں جگہ بنائیں گے، اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں آپ کو آسانی اور کشادگی دے گا۔ آپ لوگوں کے لیے آسانیاں بنائیں، ان کے راستے آسان کریں، اللہ تعالیٰ آپ کے راستے آسان کرے گا۔ **الواسع** وہ ہے جو ہر اس وسعت کو بھی دیکھتا ہے جو آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کے لیے پیدا کر رہے ہیں۔ اس کے برعکس اگر آپ کسی کے لیے تنگی پیدا کر رہے ہیں، اگر آپ لوگوں کو تنگ کر رہے ہیں، اگر آپ جان بوجھ کے ان سے معلومات کو چھپا رہے ہیں تو آپ کی وسعت بھی تنگ ہوتی جائے گی۔ بالفرض آپ اپنے سامنے کسی کو کوشش کرتے دیکھ

رہے ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ اس کے مسئلے کا حل کیا ہے، تو آپ کو چاہیے کہ آپ اس کو بتا دیں۔ ہاں بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ ہمیں کچھ لوگوں کو تھوڑا اسا ٹف لو دینے دینا چاہیے، یعنی ان کو ان کے حصے کی محنت کرنے دینی چاہیے۔ ہر چیز ان کو پلیٹ میں نہیں ملنی چاہیے۔ لیکن نصیحت اور گائیڈنس، یہ ایک دفعہ ضرور دینی چاہیے۔ اگر اگلا اس کو نہیں مانتا تو چلیں ان کو کوشش کرنے دیں، وہ ٹھوکر کھا کے خود ہی سنبھل جائیں گے۔ لیکن ایسے مت کریں کہ آپ کے سامنے کوئی مسلسل کسی چیز کے لیے خوار ہو رہا ہے اور آپ کو اس مسئلے کا حل معلوم ہے، لیکن آپ اس کو نہیں بتاتے کہ کہیں وہ آپ کے جیسا نہ بن جائے۔ بعض لوگ دل کی تنگی کی وجہ سے معلومات کو چھپا لیتے ہیں۔ اس دنیا کی سب سے قیمتی چیز انفارمیشن ہے۔ کب کیا کرنا ہے، اور کیسے کرنا ہے؟ اگر آپ کے پاس کسی چیز کے بارے میں انفارمیشن ہے، تو اس کو شیئر کیا کریں۔ بالخصوص ہر اس شخص کے ساتھ جس کو آپ اسی چیز کے لیے سٹرگل کرتے دیکھ رہے ہیں۔ میں نے زندگی سے یہ سیکھا ہے کہ آپ کی دی گئی معلومات ہر شخص نہیں مانے گا، لیکن بہت سے لوگ مانیں گے بھی۔ اور جتنا آپ دوسروں کے لیے راستے بنائیں گے، اتنا ہی اللہ تعالیٰ آپ کے لیے

راستے بنائے گا۔ جتنی آپ دوسروں کی زندگی میں وسعت پیدا کرنے کی کوشش کریں گے، اتنا اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں آپ کے لیے وسعت پیدا کرے گا۔ اور بعض دفعہ اگر آپ کو سمجھ میں نہیں آتا کہ کسی کی زندگی میں وسعت کیسے پیدا کرنی ہے، تو کم از کم اس کی زندگی میں تنگی پیدا مت کریں۔ الفاظ کو سمجھنے کے لیے ان کا الٹ کو سمجھنا ضروری ہے۔ وسعت کا الٹ ہے تنگی۔ اگر آپ دوسروں کو تنگ کرتے ہیں یا ان کی زندگی میں مشکلیں یا تنگی ڈالتے ہیں تو ایسا مت کریں۔ وسعت نہیں ڈال سکتے تو تنگی بھی مت ڈالیں۔ اپنے ہاتھ اور زبان سے ان کو تنگ نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی تنگیاں بھی ایسے ہی دور کرے گا۔

کیا آپ اپنے رب کی وسعت کی صفت کو اپنا سکتے ہیں؟